سوال

(421) برے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا بھی گناہ ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے کچھ دوست ہیں جو میرے ساتھ ایک ہی دفتر میں کام کرتے ہیں اور جس دن سے ان سے تعارف ہوا ہے میں نے دیکھا ہے کہ وہ جنسی امور اور فحش رسالوں کے بارے میں گفتگو کرتے رہتے ہیں' جب کہ میں ان کی باتوں کو قطعاً پسند نہیں کرتا لیکن ایک ہی دفتر میں کام کرنے کی وجہ سے ان کے ساتھ بیٹھنے پر مجبور ہوں' بعض اوقات اس قسم کی گفتگو پر اظہار ناپسندیدگی کرتے ہوئے میں دفتر سے باہر بھی نکل جاتا ہوں' لیکن اس میں مشکل یہ ہے کہ اگر مالک آجائے اور مجھے اپنے کام کی جگہ پر بیٹھا ہوا نہ دیکھے تو وہ مجھے برا بھلا کہے گا اور اگر انہیں اس قسم کی گفتگو کرتے ہوئے دیکھے تو وہ بھی کسی شرم وحیا کے بغیر ان کے ساتھ شریک گفتگو ہوجائے گا کیونکہ ایسا کئی دفعہ پہلے بھی ہوچکا ہے۔ اس صورت حال میں مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ لوگ حرام گفتگو کرتے ہیں اور وعظ و نصیحت کی صورت میں ان کی اصلاح ممکن نہیں' تو آپ کے لیے یہ واجب ہے کہ اس ملازمت کو ترک کر کے کوئی اور ملازمت اختیار کرلیں کیونکہ علیحدگی اختیار کرنے کی قدرت کے باوجود گناہ گاروں کے ساتھ بیٹھنا ان کے گناہ میں شریک ہونا' جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذًا مِثْلُهُمْ ... ١٤٠ ... سورة النساء

''اور اللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہورہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جارہی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگ جائیں ان کے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی ان کے جیسے ہوجاؤ گے۔''

اگر ان لوگوں کے حالات میں تبدیلی نہیں آسکتی تو پھر آپ کے لیے واجب ہے کہ آپ کوئی دوسری ملازمت تلاش کرلیں تاکہ ان کے گناہ میں شریک نہ ہوں۔ اگر آپ صدق دل سے اس حرام کام سے بھاگنے کی نیت کرلیں تو اللہ تعالیٰ بھی آپ کے لیے یقیناً آسانی پیدا فرمادے گا جیسا کہ اس نے فرمایا ہے :

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ... ٤ ... سورة الطلاق

''اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کرے گا۔''

اور فرمایا :

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مَخرَجًا ٢ وَيَرزُقهُ مِن حَيثُ لا يَحتَسِبُ ٣ ... سورة الطلاق

''اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس کے لیے (رنج و محن) سے مخلصی کی صورت پیدا کردے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق دے گا جو اس کے وہم وگمان میں بھی نہ ہو۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص327

محدث فتویٰ